139126 ـ سحری کے وقت دن کو بھوک کے اثرات کم کرنے والی گولی کھانے کا حکم

سوال

لوگوں میں آج کل ایك دوائی کے بارہ میں بات چل رہی ہے جو روزے کی حالت میں دن کے وقت بھوك اور پیاس کے اثرات کم کرنے کا باعث بنتی ہے، بعض لوگ یہ دوائی رمضان المبارك میں استعمال کرتے ہیں، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ یہ دوائی کھانے کا حکم کیا ہے، اس دوائی کو رمضان کی گولی کا نام دیا جاتا ہے، اس کی مزید تفصیلات آپ درج ذیل لنك پر دیکھ سکتے ہیں:

http://fasting.ramadantablet.com

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام نے روزے کی تعرف کرتے ہوئے کہا ہے کہ:

بطور عبادت طلوع فجر سے لیکر غروب آفتاب تك روزہ توڑنے والی اشیاء مثلا کھانے پینے اور جماع وغیرہ سے اجتناب کرنا روزہ کہلاتا ہے.

جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تم کھاتے پیتے رہو حتی کہ رات کے سیاہ دھاگے سے فجر کا سفید دھاگہ واضح ہو جائے، پھر روزہ رات تك پورا کرو البقرۃ (187).

اور جیسا کہ حدیث میں بھی بیان ہوا ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" روزہ ڈھال ہے، نہ تو کوئی غلط کام کرے، اور نہ ہی جہالت والا، اور اگر کوئی شخص اس سے لڑتا ہے یا اسے گالی نکالے تو وہ اسے کہے میں روزے سے ہوں، یہ دو بار فرمایا، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روزے دار کے مونہہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے، اور نیکی دس مثل ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1795).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" روزے کو خراب کرنے اور توڑنے والی چیز علماء کے ہاں " مفطرات " کہلاتی ہے، اس کے تین اصول ہیں جو اللہ سبحانہ و تعالی نے درج ذیل فرمان میں بیان کیے ہیں:

تو اب ان سے مباشرت کرو اور جو اللہ تعالی نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے اسے تلاش کرو، اور کھاؤ پیئو حتی کہ تمہارے لیے رات کے سیاہ دھاگے سے فجر کا سفید دھاگہ واضح ہو جائے پھر تم رات تك روزہ پورا کرو البقرۃ (187).

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ یہ تین اشیاء روزہ توڑ دیتی ہیں.

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 235).

سوال میں درج شدہ لنك پر اس دوائی کے متعلق یہ لکھا گیا ہے کہ یہ دوائی ایسے جڑی بوٹیوں سے بنائی گئی ہے جن کا استعمال مباح ہے، اور اسے " رمضان کی گولیاں " کا نام دیا جاتا ہے، ان گولیوں میں کئی قسم کے ویٹامن (a1 b2 b6 b12) اے ون اور بی ٹو اور بی سکس اور بی بارہ وغیرہ دوسرے ویٹامن پائے جاتے ہیں، جو جسم کے لیے فائدہ مند ہوتے ہیں، اور دن کے وقت یہی مواد جسم کو نشیط و چست رکھنے کا باعث بنتا ہے اور بھوك محسوس ہونے میں کمی کا باعث بنتا ہے.

کیونکہ اس مواد میں ایسی قدرت و طاقت پائی جاتی ہے جو خالی معدہ کے بعدلے دماغ کے لیے جسم کو حکم دینے میں ممد و معاون بنتی ہے اور جسم میں زائد کسٹرول کو کنٹرول کرتی ہے.

اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ رمضان المبارك میں دن کے ایسی گولیاں استعمال کرنا روزے توڑنے کا باعث بنتی ہیں اس میں کوئی بھی اختلاف نہیں کرتا کیونکہ یہ کھانے میں شامل ہوتی ہے، اور معدہ اور پیٹ میں جاتی ہے.

سوال سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ فجر سے قبل یہ گولیاں استعمال کرنے کے حکم کے متعلق دریافت کیا گیا ہے، کیونکہ یہ گولیاں بدن کو چست رکھنے میں ممد و معاون ثابت ہوتی ہیں اور بھوك کے احساس کو ختم کرنے کا باعث بنتی ہیں، اس لیے ہو سکتا ہے کہ کوئی یہ خیال کرے کہ انہیں رات میں بھی استمعال کرنا حلال نہیں، یہ گمان و خیال غلط ہے، بلکہ ان کا رات کے وقت استعمال جائز ہے، کیونکہ جب کھانا پینا مباح ہے تو اس میں بھی کوئی مانع نہیں.

رہا یہ مسئلہ کہ سارا دن ان گولیوں کا اثر رہتا ہے تو یہ چیز اس کے استعمال میں مانع نہیں ہے، اس اور سحری کے کھانے کے حکم میں کوئی فرق نہیں، اور شریعت کی عظیم حکمت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ سحری کا کھانا تاخیر سے کھانے کا مقصد بھی یہی ہے کہ دن کے وقت روزے کی برداشت میں زیادہ قدرت و قوت حاصل ہو.

انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کے کھانے میں برکت ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1823) صحیح مسلم حدیث نمبر (1095).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

انس رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:

" سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے "

یہاں برکت سے مراد اجروثواب ہے یا پھر برکت اس طرح ہے کہ تاخیر سے کھانا روزے کے لیے تقویت کا باعث ہے، اور انسان اس سے چست و نشیط رہتا ہے، اور مشقت کم ہوتی ہے.

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ: سحری کے وقت بیدار ہونا اور دعا کرنا یہ برکت ہے.

اولی یہ ہے کہ سحری کھانے میں برکت کئی ایك طرح سے حاصل ہوتی ہے، ایك تو یہ سنت نبوی ہے، اور پھر اس میں اہل کتاب کی مخالفت بھی ہوتی ہے، اور عبادت کے لیے انسان طاقت حاصل کرتا ہے، اور اس سے بدن زیادہ نشیط اور چست ہو جاتا ہے، اور بھوك کی بنا پر قوت مدافعت میں کمی ہوتی ہے سحری کا کھانا کھانے سے یہ قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے، اور اس وقت سوال کرنے والے پر صدقہ کرنے کا باعث بنتی ہے، یا پھر سوالی شخص سحری کھانے والے شخص کے ساتھ مل کر کھانا کھا لیتا ہے، اور ذکر و دعا کا باعث بنتا ہے، کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کا وقت ہے، اور سونے سے قبل روزے کی نیت بھول جانے والے شخص کے لیے تدارك کا باعث ہے " انتہی مختصرا

دیکھیں: فتح الباری (4 / 140).

اور شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سحری کی برکت والی احادیث کے سیاق میں بیان کرتے ہیں:

" اس کی برکت میں یہ بھی شامل ہے کہ جسم کو سارا دن خوراك حاصل ہوتی ہے، اور کھانے پینے سے صبر حاصل ہوتا ہے، حتی کہ گرمی کے طویل اور گرم دنوں میں بھی، کیونکہ روزے کے علاوہ عام دنوں میں تو انسان پانچ چھ بار پانی پیتا اور دو بار کھانا کھاتا ہے، لیکن اللہ تعالی اس سحری کے کھانے میں اتنی برکت ڈال دیتا ہے کہ جسم میں تحمل اور برداشت پیدا ہو جاتی ہے " انتہی

دیکھیں: لقاء الباب المفتوح کا مقدمہ (223).

حاصل یہ ہوا کہ یہ گولیاں کھانے میں کوئی حرج نہیں.

کھلاڑی کے لیے ہارمونات کا استعال کرنے کے مباح ہونے میں آپ سوال نمبر (49686) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .